نواں/بجٹ اجلاس

سرکاری رپورٹ

# چوتھی بلوچستان صوبائی اسمبلی

## کارروائی

## اجلاس

منعقدہ دوشنبہ مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۸۹ء بمطابق ۶ ذی الحج سنہ ۱۴۰۹ ھ


| نمبر شمار | مندرجات | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱- | تلاوت قرآن پاک و ترجمہ | ۱ |
| ۲- | رخصت کی درخواستیں | ۲ |
| ۳- | تحریک التواء (منجانب نواب محمد اسلم رئیسانی) (قلعہ عبداللہ میں افغان ہیلی کاپٹر کا اترنا) | ۲ |
| ۴- | قانون سازی<br>بلوچستان، بہم رسانی آب و نکاسی آب کا مسودہ قانون مصدرہ سنہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۹۸۹ء) ——— (منظور کیا گیا) | ۷ |



جلد پنجم

شمارہ نُزدھم

# چوتھی بلوچستان صوبائی اسمبلی کا نواں بجٹ اجلاس

مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۸۹ء بمطابق ۶ ذی الحج سنہ ۱۴۰۹ھ

بروز دوشنبہ

زیر صدارت اسپیکر جناب محمد اکرم بلوچ شام پانچ بجے صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

## تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولوی عبدالمتین آخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

۱۷۷۔ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِیّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰى وَ الْیَتٰمٰى
وَ الْمَسٰكِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِ ۙ وَ السَّآىِٕلِیْنَ وَ فِی الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ
وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِیْنَ الْبَاْسِ ؕ
اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

ترجمہ: نیکی یہی نہیں ہے کہ تم اپنا منہ مشرق کی طرف کیا یا مغرب کی طرف نیکی تو اللہ پر قیامت کے دن پر، ملائیکہ پر اللہ کی نازل کی ہوئی کتابوں پر اور انبیائے الٰہی پر سچے دل سے ایمان لانے میں ہے اور آدمی جس مال کو محبوب رکھتا ہو اس میں سے عزیزوں رشتہ داروں پر یتیموں مسکینوں پر، مسافروں اور حاجتمندوں پر اور غلاموں کو آزادی دلانے پر خرچ کرے۔ نماز قائم کرے، زکوٰۃ کے واجبات ادا کرے، وعدہ کرے تو اسے وفا کرے عُسرت اور صعوبت میں اور ہنگام۔ جہاد میں صبر و تحمل سے کام لے جو لوگ یہ سب کام کرتے ہیں وہی سچے راست باز ہیں اور وہی متقی ہیں۔

## رخصت کی درخواستیں

**جناب اسپیکر :۔** اب سیکریٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پیش کریں گے۔

**مسٹر اختر حسین خان سیکریٹری اسمبلی :۔** مسٹر صابر علی بلوچ نے درخواست دی ہے کہ وہ نجی مصروفیات کی وجہ سے آج کے اجلاس میں شریک نہیں ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا انہیں آج کے اجلاس سے رخصت دی جائے۔

**جناب اسپیکر :۔** سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

**سیکریٹری اسمبلی :۔** مسٹر سعید احمد ہاشمی وزیر قانون نے درخواست ارسال کی ہے کہ اپنے والد کی علالت کی وجہ سے ۱۰ اور ۱۱۔ جولائی کے اجلاس میں شریک نہیں ہوسکتے اس لئے انہیں رخصت دی جائے۔

**جناب اسپیکر :۔** سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

## تحریک التوا

**نواب محمد اسلم رئیسانی :۔** جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک التوا

پیش کرتا ہوں کہ گذشتہ ہفتے بلوچستان کے شمالی سرحدی گاؤں قلعہ عبداللہ میں افغان ہیلی کاپٹر اترے ہیں ۔ یہ واقعہ انتہائی اہم اور نازک ہے ۔ کیونکہ اسے اتفاقی یا سادہ واقعہ قرار نہیں دیا جاسکتا ۔ بلکہ بلوچستان کی سلامتی اور عوام کے جان و مال کو اس سے براہ راست خطرات لاحق ہو گئے ہیں ۔ نیز بلوچستان سے واپس جانے والے افغان مہاجرین کی واپسی میں حکومتی رکاوٹوں کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں ۔ یہ امور انتہائی توجہ طلب اور اہم ہیں ۔

اس لئے اسمبلی کی کارروائی روک کر اس اہم اور فوری نوعیت کے واقعات پر بحث کی جائے ۔

**جناب اسپیکر :-** تحریک التواء یہ ہے کہ گذشتہ ہفتے بلوچستان کے شمالی سرحدی گاؤں قلعہ عبداللہ میں افغان ہیلی کاپٹرز اترے ہیں ۔ یہ واقعہ انتہائی اہم اور نازک ہے کیونکہ اسے اتفاقی یا سادہ واقعہ قرار نہیں دیا جاسکتا ۔ بلکہ بلوچستان کی سلامتی اور عوام کے جان و مال کو اس سے براہ راست خطرات لاحق ہو گئے ہیں ۔ نیز بلوچستان سے واپس جانے والے افغان مہاجرین کی واپسی میں حکومتی رکاوٹوں کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں ۔ یہ امور انتہائی توجہ طلب اور اہم ہیں ۔

اس لئے اسمبلی کی کارروائی روک کر اس اہم اور فوری نوعیت کے واقعات پر بحث کی جائے

**جناب اسپیکر :-** اسلم رئیسانی صاحب اپنی تحریک التواء پر کہنا چاہتے ہیں ؟

**نواب محمد اسلم رئیسانی :-** جناب والا ! میں اپنی تحریک کے حق میں یہ بات کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کو یاد ہوگا کہ پچھلے دنوں بلوچستان کے شمالی سرحدی گاؤں قلعہ عبداللہ میں دو ہیلی کاپٹر اسلحہ سمیت اترے گئے اور اترنے سے پہلے انہوں نے ہوا میں چکر لگائے ۔ جناب والا ! یہ واقعہ اتنا غیر اہم نہیں ہے کہ اسے نظر انداز کر دیا جائے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک سازشی ہے اور کن لائنوں پر سازش ہے کیونکہ امریکن ایکسپرٹ فوجی وغیرہ بھی آئے ہوئے تھے ۔ لہذا ہم محسوس کرتے ہیں کہ شاید امریکی جنرل اور

انٹیلی جنس نے اسلام آباد میں بیٹھ کر قندھار پر حملہ بنانے کا پلان تیار کیا ہے۔ اور یہ پلان افغانستان پر حملہ کرنے کا تھا۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ افغان حکومت کے معاملات میں کھلی مداخلت ہے یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ وہ اس کا جواب دے گا۔ جس سے ہمارا علاقہ زد میں آئے گا۔ یہ بہت اہم مسئلہ ہے۔ ہمارا صوبہ قریب صوبہ ہے۔ جناب والا! یہ مسئلہ اتنا اہم ہے کہ بحث طلب ہے۔ اس کے ساتھ ہمارا یہ بھی دیرینہ مطالبہ ہے خصوصاً صوبائی حکومت افغان مہاجرین کو شہروں سے دور کیمپوں تک ہی محدود رکھے۔ کیونکہ اس سے عوام میں بے چینی بڑھ رہی ہے اور انہیں احساس محرومی بھی ہے بلکہ میں یہ کہونگا کہ ہمارے بی این اے کے ساتھی بھی گواہ ہیں کہ وہ اور پختون خواہ جینوا امن کمیٹی میں شامل ہیں۔ وہ اس بات کے عینی شاہد ہیں کہ حکومت افغان مہاجرین کی واپسی میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہے۔ بی این اے اور پختون خواہ اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کے چارٹر کی پاسداری نہیں کر رہے ہیں۔ جو جینوا امن کمیٹی بنی اور جو معاہدہ کیا گیا وہ ان کے واپس جانے میں ایک رکاوٹ ہے۔ اور افغانستان بھی اس میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ اس پر ہمارے بی این اے اور پختون خواہ کے ساتھی کیوں خاموش ہیں؟ جناب والا! میں اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ جینوا امن کمیٹی اور جینوا ایکارڈ کے ذریعہ حکومت پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ اندرونی اور بیرونی معاملات میں مداخلت نہ کرے۔ اور یہ جو افغان مسئلے پیدا ہو رہے ہیں۔ وہ تو ہوں اس بات کو ختم کیا جائے۔

<u>مسٹر اسپیکر</u> :- اسلم رئیسانی صاحب آپ نے تحریک التواء پر بات کی ہے اب میں اس کی ایڈ میز بیلیٹی پر بات کرتا ہوں۔ کیا ساؤنڈ سسٹم خراب ہے؟
اسلم رئیسانی آپ تشریف رکھیں۔

<u>نواب محمد اسلم رئیسانی</u> :- جناب والا! پچھلی مرتبہ بھی مجھے بٹھانے کی کوشش کی گئی تھی مگر

میں اتنا ڈھیٹ تھا کہ اپنے موقف پر کھڑا رہا۔ جناب مجھے اس پر اچھی طرح بولنے کا موقع دیں۔

**جناب اسپیکر:۔** آپ کی بات سن لی گئی ہے۔

**نواب محمد اسلم رئیسانی:۔** جناب والا! میری بات ابھی پوری کہاں نہیں ہوئی ہے۔ اس پر بولنے کے لئے مجھے پندرہ منٹ چاہئیں۔ جناب والا! حکومت کو ایسی پالیسی بنانی چاہیے کہ . . . . . . .

**مسٹر عنایت اللہ خان بازئی:۔** (پوائنٹ آف آرڈر) جناب والا! مرکزی حکومت کا کام ہے اس پر پالیسی بناتا اور صوبائی حکومت اس مسئلہ پر بحث نہیں کر سکتی۔ اس وجہ سے اس تحریک التواء پر بحث نہیں ہو سکتی۔

**نواب محمد اسلم رئیسانی:۔** جناب والا! اس سلسلہ میں آپ تعاون کریں۔ اور اس اہم مسئلہ پر بحث کرنے کا ہمیں موقع دیں۔

**میر جان محمد خان جمالی** (پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر میں اس تحریک التواء پر کچھ بولنا چاہتا ہوں۔ گذارش یہ ہے کہ سارے پاکستان کو یہ معلوم ہے کہ جینوا ایکارڈ ہو چکا ہے روسی افواج بھی واپس جا چکی ہیں۔ بقایا مسئلے مسائل چل رہے ہیں میں بالکل یقین سے کہہ سکتا ہوں۔ ان معاملات کے لئے وفاقی حکومت ذمہ دار ہے۔ آرمڈ فورسز وفاقی حکومت کے ماتحت ہیں۔ لہذا اس معاملہ کو فیڈرل لیول پر ڈیل کیا جائے۔ سکھر پر سکڈ میزائیل گرائے گئے تھے۔ یہ میزائیل سرینا ہوٹل پر بھی آ سکتے ہیں۔ میزان چوک پر بھی آ سکتے ہیں۔ یہ تو آپ بھی سمجھتے ہیں میں بھی سمجھتا ہوں۔

**میر طارق محمود کھیتران وزیر خوراک وماہی گیری** جناب اسپیکر، میں معزز رکن اسلم رئیسانی صاحب کی تحریک التواء کی مخالفت کرتا ہوں۔ وہ اس لئے کہ یہ معاملہ وفاقی گورنمنٹ سے متعلق ہے۔ صوبائی سے نہیں۔ جینوا ایکارڈ کا صوبائی حکومت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ بارڈرز کی حفاظت کرنا صوبائی حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے۔ معزز رکن اس معاملہ کو لمس فورم میں نہیں بلکہ اپنی پارٹی پالیسی کو میڈیا کے ذریعہ پیش کر سکتے ہیں۔ (شکریہ)

**جناب اسپیکر** :۔ اسلم رئیسانی صاحب۔ کیا آپ اپنی تحریک التواء پر زور دیں گے۔

**نواب محمد اسلم رئیسانی** جناب اسپیکر! میں اپنے بھائی طارق کھیتران کو صرف ایک بات کہنا چاہتا کہ وفاق کی خارجہ پالیسی پر تنقید ہم نہیں کر سکتے۔ بلکہ ہم نے اپنے عوام کی حفاظت کرنا ہے۔ ہمیں ان کی خوشحالی اور بہبودی کا خیال رکھنا ہے۔ ہم نے اپنے عوام کے مسائل کا تدارک کرنا ہے ورنہ تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی ہم اس کے لئے ذمہ دار ٹھہرائے جائیں گے۔

**جناب اسپیکر** مسٹر طارق کھیتران - آپ بیٹھ جائیں اس تحریک التواء پر میں اپنا فیصلہ سناتا ہوں جو یہ ہے کہ۔

"محرک نے اپنی تحریک التواء میں بلوچستان کے شمالی سرحدی گاؤں قلعہ عبداللہ میں افغان ہیلی کاپٹر اترنے کا ذکر کیا ہے۔ اور مزید یہ کہا ہے کہ افغان مہاجرین کی واپسی میں حکومتی رکاوٹوں کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔

واضح رہے کہ بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ کے قاعدہ ۷۲ (ب) کے

تحت تحریک التواء کا تعلق ایک واحد متعین معاملہ سے ہو کہ حال ہی میں وقوع پذیر ہوا ہو۔ ہونا چاہیئے جبکہ مذکورہ تحریک التواء میں دو امور یعنی ایک تو ہیلی کاپٹر اتھرنے اور دوسرا افغان مہاجرین کی واپسی کا ذکر ہے جو کہ واحد معاملہ نہیں ہے۔ یہ دو معاملے ہیں۔ نیز ہیلی کا پٹر اترنے کا واقعہ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۸۹ء کا ہے جو کہ حالیہ نہیں ہے۔ جبکہ قبل ازیں بھی اسمبلی کا اجلاس ہو چکا ہے۔ علاوہ ازیں وفاق یا اس کے محکمہ دفاع اور افغان مہاجرین کی واپسی وفاقی موضوع ہیں۔ لہذا یہ صوبائی حکومت کی ذمہ داری نہیں بنتی ہے۔

اندریں حالات میں اس تحریک التواء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ ۷۲ (ب) اور (ھ) کے تحت خلاف ضابطہ قرار دیتا ہوں۔

**نواب محمد اسلم رئیسانی**۔ جناب اسپیکر! میری گذارش ہے کہ یہ ایک اہم مسئلہ ہے جس پر ہمیں نہیں بولنے دیا گیا اسلئے ہم واک آؤٹ کرتے ہیں۔

(پی این پی کے اراکین ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔)

# قانون سازی

**جناب اسپیکر**۔ اب سرکاری کارروائی برائے قانون سازی کا وقت ہے۔ وزیر متعلقہ بلوچستان ادارہ بہم رسانی آب و نکاسی آب کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کی بابت اپنی تحریک ایوان میں پیش کریں۔

**جام محمد یوسف۔ وزیر صنعت وحرفت**۔ جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان ادارہ بہم رسانی آب و نکاسی آب کے مسودہ قانون مصدرہ

۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

**جناب اسپیکر:-** تحریک یہ ہے کہ:-

بلوچستان ادارہ بہم رسانی آب و نکاسی آب کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**جناب اسپیکر:-** وزیر متعلقہ مسودہ قانون پر کچھ کہنا چاہیں گے۔

**وزیر صنعت و حرفت:-** جناب اسپیکر! تین سال قبل اس کی ضرورت پیش آئی کہ کوئٹہ اور اس کے گرد و نواح میں عوام کی تکالیف اور بے چینی کے پیش نظر حکومت پانی کی کمیابی کے مسئلہ کو دور کرنے کے لئے کارروائی کرے اور اس مسئلہ سے کسی طرح نمٹا جائے۔ لہذا حکومت نے اس مسئلہ کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے سوچا اور ایک پروگرام بنایا گیا۔ حکومت بلوچستان نے کویت فنڈ سے جس کی پیش کش حکومت کویت نے کی تھی۔ یہ پروگرام بنایا کہ سن دو ہزار تک کوئٹہ اور اسکے گرد و نواح میں پانی کی فراہمی کے بندوبست کا پلان بنایا۔ اس اسکیم کے مقصد کے تحت کوئٹہ شہر کے ہر فرد کو پچیس گیلن روزانہ کے حساب سے پانی فراہم کرنا ہے۔ جناب والا! اس وقت کویت فنڈ کی یہ رقم تقریباً اٹھارہ کروڑ روپے تھی۔ لیکن پاکستانی کرنسی کی کمی کے پیش نظر کویتی دینار کی بین الاقوامی قیمت اب بڑھ کر تقریباً بیس کروڑ ہو چکی ہے۔

جناب اسپیکر! اس اسکیم کے پہلے مرحلے یعنی فرسٹ فیز (First phase) کے تحت کوئٹہ کے کلیوں میں پانی کے لئے بورنگ کی جانی تھی۔ تمام جگہوں پر ڈرلنگ اور بلڈنگ کے نتیجہ میں

۔ہمارے بورکامیاب ہوچکے ہیں۔ اب اس کا اگلا مرحلہ یعنی نیکسٹ فیز چل رہا ہے۔ کویت کے علاوہ نیدرلینڈ کی حکومت نے بھی اسی دوران اس اسکیم یعنی ڈویلپمنٹ آف سیوریج پراجیکٹ میں دلچسپی لی اور فنڈز دیئے تاکہ حکومت بلوچستان سپلائی اینڈ سیوریج آف واٹر کا پروگرام بنائے۔ جناب والا! اس اسکیم پر عملدرآمد کرنے کے لئے ایک ادارہ واسا ( WASA ) کے نام سے منسوب ہے۔ چونکہ اس سے قبل صوبائی اسمبلی سیشن میں نہ تھی۔ لہذا گورنر بلوچستان نے واسا کے ادارے کو وجود میں لانے کا آرڈیننس جاری کیا قانون کے تحت مذکورہ آرڈیننس کو تین ماہ کے اندر اندر اسمبلی میں پیش کرکے اس کی باقاعدہ منظوری حاصل کرنا مقصود ہے۔ جناب اسپیکر! چونکہ آجکل اسمبلی سیشن ہے۔ لہذا یہ مسودہ قانون اسمبلی کی منظوری کے لئے پیش کیا گیا ہے۔

جناب والا! اس کا اطلاق میونسپل کارپوریشن میونسپل کمیٹیز لوکل کونسلز پر ہوگا۔ اس میں پلاننگ کی شق رکھی گئی ہے۔ یہ نہ صرف کوئٹہ اس کے گرد و نواح کے لئے ہوگا۔ بلکہ اب اس اسکیم میں دیگر شہروں کو بھی ملایا جائے گا۔ جن کی آبادی ایک لاکھ سے زیادہ ہے۔

جناب اسپیکر! ایوان کی اطلاع کے لئے بتلانا چاہتا ہوں کہ مسودہ قانون کی کلاز نمبر ٦ میں لفظ " Shall " کی بجائے لفظ " May " رکھنا چاہتا ہوں اس لئے کہ Shall سے مراد یہ ہوگی کہ حکومت پبلک کے فرد کو ( Appoint / a ) کرنا چاہتی ہے لہذا میں یہاں Shall کی بجائے " May " رکھنا چاہتا ہوں۔

جناب اسپیکر! اسی طرح مسودہ قانون کی کلاز نمبر ۱۲ میں فنکشنز سے متعلق پبلک بل کے ذریعے نہ صرف ٹیکس کی وصولی بہ آسانی ہوگی۔ ان تمام باتوں کا تفصیلی ذکر مذکورہ کلاز میں آیا ہے۔ اسی طرح احتساب یعنی ( accountability ) کا نظام بھی موثر رکھا گیا ہے۔ ہر سال اس کا آڈٹ ہوا کرے گا۔ اور متعلقہ ریکارڈ کے توسط سے اس کے تمام حسابات کا آڈٹ کیا جائے گا۔

جناب والا! مسودہ قانون کے اختتام میں اتھارٹی اور پاورز کا ذکر ہے۔ مٹیرف ریٹس کا تعین اور ان کو نافذ کرنے کا ذکر ہے کہ اس میں حکومت بلوچستان کے ریونیوز کیا ہونگی۔ وصولیابی کیسی ہوگی۔ ٹیکسوں اور بلوں کے بقایا جات کیسے وصول کئے جائیں گے۔ ان کے طریق کار کا تفصیلی ذکر ہے اس میں ہے۔ جناب اسپیکر! مذکورہ بل کی غرض وغایت بیان کرنے کے بعد میں ایوان سے گذارش کروں گا کہ اس کو منظور کیا جائے۔ اس لئے کہ یہ عوام کی بھلائی کے لئے ہے۔

**وزیر صنعت وحرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

کلاز نمبر ۲ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ۔

کلاز نمبر ۲ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت وحرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔

کلاز نمبر ۳ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ۔

کلاز نمبر ۳ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔ (تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت وحرفت** تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔

کلاز نمبر ۴ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ ۔

کلاز نمبر ۳ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔ (تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت وحرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ۔

کلاز نمبر ۵ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ ۔

کلاز نمبر ۵ کو مسودۂ ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔ (تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت وحرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

کلاز نمبر ۶ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ :

کلاز نمبر ۶ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت وحرفت** تحریک پیش کرتا ہوں کہ :

کلاز نمبر ۷ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ :

کلاز نمبر ۷ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔ (تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔
کلاز نمبر ۸ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ:
کلاز نمبر ۸ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:
کلاز نمبر ۹ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ:
کلاز نمبر ۹ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** تحریک پیش کرتا ہوں کہ:
کلاز نمبر ۱۰ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ۔
کلاز نمبر ۱۰ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت**۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔
کلاز نمبر ۱۱ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر**:۔ تحریک یہ ہے کہ:۔
کلاز نمبر ۱۱ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔
کلاز نمبر ۱۲ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ۔
کلاز نمبر ۱۲ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔
کلاز نمبر ۱۳ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ۔
کلاز نمبر ۱۳ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔
کلاز نمبر ۱۴ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ۔
کلاز نمبر ۱۴ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ
کلاز نمبر ۱۵ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ۔
کلاز نمبر ۱۵ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔
کلاز نمبر ۱۶ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ:
کلاز نمبر ۱۶ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

کلاز نمبر ۱۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک یہ ہے کہ:۔

کلاز نمبر ۱۷ کو مسودہٗ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت۔** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

کلاز نمبر ۱۸ کو مسودہٗ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک یہ ہے کہ:۔

کلاز نمبر ۱۸ کو مسودہٗ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت۔** تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

کلاز نمبر ۱۹ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک یہ ہے کہ:۔

کلاز نمبر ۱۹ کو مسودہٗ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت۔** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

کلاز نمبر ۲۰ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر:۔** تحریک یہ ہے کہ:۔

کلاز نمبر ۲۰ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت:۔** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

کلاز نمبر ۲۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک یہ ہے کہ:۔

کلاز نمبر ۲۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت۔** تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

کلاز نمبر ۲۲ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر:۔** تحریک یہ ہے کہ

کلاز نمبر ۲۲ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت۔** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔

کلاز نمبر ۲۳ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک یہ ہے کہ :۔

کلاز نمبر ۲۳ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت۔** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔

کلاز نمبر ۲۴ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک یہ ہے کہ :۔

کلاز نمبر ۲۴ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔

کلاز نمبر ۲۵ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک یہ ہے کہ :۔

کلاز نمبر ۲۵ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت:۔** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔
کلاز نمبر ۲۶ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر:۔** تحریک یہ ہے کہ:۔
کلاز نمبر ۲۶ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت:۔** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔
کلاز نمبر ۲۷ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ:۔
کلاز نمبر ۲۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت۔** تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔
کلاز نمبر ۲۸ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر:۔** تحریک یہ ہے کہ:۔
کلاز نمبر ۲۸ کو مسودہ قانون کا ہذا جزو قرار دیا جائے۔
تحریک منظور کی گئی۔

**وزیر صنعت و حرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔
کلاز نمبر ۲۹ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر**:۔ تحریک یہ ہے کہ:۔
کلاز نمبر ۲۹ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔
کلاز نمبر ۳۰ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر**۔ تحریک یہ ہے کہ:۔
کلاز نمبر ۳۰ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت**۔ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔
کلاز نمبر ۳۱ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر**:۔ تحریک یہ ہے کہ:۔
کلاز نمبر ۳۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت۔** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔

کلاز نمبر ۳۲ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** :۔ تحریک یہ ہے کہ :۔

کلاز نمبر ۳۲ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت۔** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔

کلاز نمبر ۳۳ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر** :۔ تحریک یہ ہے کہ :۔

کلاز نمبر ۳۳ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** :۔ تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔

کلاز نمبر ۳۴ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک یہ ہے کہ

کلاز نمبر ۳۴ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت**:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔

کلاز نمبر ۳۵ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر**۔ تحریک یہ ہے کہ

کلاز نمبر ۳۵ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔

کلاز نمبر ۳۶ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر**۔ تحریک یہ ہے کہ :۔

کلاز نمبر ۳۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت**۔ تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔

کلاز نمبر ۳۷ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر**:۔ تحریک یہ ہے کہ :۔

کلاز نمبر ۳۷ کو مسودۂ قانون کا ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** :۔ جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔

کلاز نمبر ۳۸ کو مسودۂ قانون ہٰذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ :۔

کلاز نمبر ۳۸ کو مسودۂ قانون ہٰذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔

کلاز نمبر ۳۹ کو مسودہ قانون ہٰذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

**جناب اسپیکر** :۔ تحریک یہ ہے کہ :۔

کلاز نمبر ۳۹ کو مسودۂ قانون ہٰذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت**۔ تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔

کلاز نمبر ۴۰ کو مسودۂ قانون ہٰذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

**جناب اسپیکر**۔ :۔ تحریک یہ ہے کہ :۔

کلاز نمبر ۴۰ کو مسودۂ قانون ہٰذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت:۔** جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہو ں کہ :۔
کلاز نمبر ۴۱ کو مسودۂ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

**جناب اسپیکر:۔** تحریک یہ ہے کہ :۔
کلاز نمبر ۴۱ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت:۔** جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔
کلاز نمبر ۴۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

**جناب اسپیکر:۔** تحریک یہ ہے کہ :۔
کلاز نمبر ۴۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت:۔** تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔
کلاز نمبر ۴۳ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے

**جناب اسپیکر:۔** تحریک یہ ہے کہ :۔
کلاز نمبر ۴۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔
(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

کلاز نمبر ۴۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک یہ ہے کہ

کلاز نمبر ۴۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت۔** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

کلاز نمبر ۴۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر**:۔ تحریک یہ ہے کہ:۔

کلاز نمبر ۴۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت۔** تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

کلاز نمبر ۴۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر**:۔ تحریک یہ ہے کہ:۔

کلاز نمبر ۴۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت**:- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

کلاز نمبر ۴۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر**:- تحریک یہ ہے کہ:-

کلاز نمبر ۴۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**جناب اسپیکر**:- وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔

**وزیر صنعت و حرفت**:- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ تمہید مسودہ قانون ہذا کی تمہید ہو گی۔

**جناب اسپیکر**:- تحریک یہ ہے کہ:-

تمہید مسودہ قانون ہذا کی تمہید ہو گی۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر صنعت و حرفت**:- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

مختصر عنوان اور نفاذ مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان اور نفاذ کہلائے گا۔

**جناب اسپیکر**:- تحریک یہ ہے کہ:-

مختصر عنوان اور نفاذ مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان اور نفاذ کہلائے گا۔

(تحریک منظور کی گئی)

**جناب اسپیکر** :۔ اگلی تحریک۔

**وزیر صنعت و حرفت**۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان ادارہ بہم رسانی آب و نکاسی آب کے مسودۂ قانون مصدرہ سنہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۹۸۹ء) کو منظور کیا جائے۔

**جناب اسپیکر**۔ تحریک یہ ہے کہ :۔

بلوچستان ادارہ بہم رسانی آب و نکاسی آب کے مسودۂ قانون مصدرہ سنہ ۱۹۸۹ء (مسودۂ قانون نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۹۸۹ء) کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**جناب اسپیکر**۔ بلوچستان ادارہ بہم رسانی آب و نکاسی آب کا مسودۂ قانون مصدرہ سنہ ۱۹۸۹ء (مسودۂ قانون نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۹۸۹ء) منظور ہوا۔

**جناب اسپیکر** :۔ اب چونکہ اسمبلی کے سامنے مزید کام نہیں لہذا اجلاس کل یعنی ۱۱ رجولائی سنہ ۱۹۸۹ء شام پانچ بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام پانچ بجکر پچاس منٹ پر
مورخہ ۱۱ رجولائی سنہ ۱۹۸۹ء شام پانچ بجے تک کے لئے
ملتوی ہو گیا)

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ ۴۱۱/۱۲ء۔۸۹ تعداد )